نگارشات

حکیم محمد سعید (ہمدرد کراچی۔ ۱۷جون ۱۹۷۹)

شفیق فاروقی صاحب! آپ کی خطاطی کے نمونے دیکھ کر میری روح، یادیں اور ایمان تازہ ہوگیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کے نیک کام میں برکت عطا فرمائیں۔ آمین

شمیم اختر (ایڈیٹر، اخبار خواتین کراچی۔ ۲۸ جون ۱۹۷۹)

خطاطی کے یہ نمونے ایسے ہیں جو گھر میں رنگ ہی نہیں پاکیزگی بھی پیدا کرتے ہیں۔ گھر کے ماحول کو پاکیزگی کا رنگ دینے کے لئے خطاطی کے ان نمونوں میں سے ایک ہر گھر کی ضرورت ہے۔ مناظر کے نمونے بھی خوش رنگ ہیں۔ ہمارے ہاں مصوری کے میدان میں منظر کشی کی کمی کو محسوس کیا جاتا ہے۔ مصور اس کمی کو کامیابی کے ساتھ پورا کرسکتا ہے۔

شریف کمال عثمانی (اسٹاف رپوٹر، روزنامہ حریت، کراچی۔ ۱۹۷۹-۰۷-۰۲)

بہت اچھی پینٹنگز بنائیں ہیں۔ فن مصوری کو نئی راہ عطا کی ہے۔ خدا کرے دوسرے مصور بھی اس سے استفادہ کریں اور یہ فن فروغ پائے۔

حمیرا اطہر (اخبار خواتین، کراچی۔ ۳ جولائی ۱۹۷۹)

شفیق فاروقی کی ہر پینٹنگ دوسری سے قدرے مختلف نظر آتی ہے وہ ہر پینٹنگ پر ایک نیا تجربہ کرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں تیز رنگ اور نمایاں حروف ان کے اسلوب خطاطی کی انفرادیت ہیں انہوں نے اکثر جگہ فنی مہارت سے کام لیتے ہوئے ایک ہی رنگ میں لفظوں کو ابھارا ہے جس رنگ میں خطاطی کی ہے۔ اِسی رنگ کے ہلکے یا گہرے شیڈ میں پس منظر کو اجاگر کیا ہے۔ اس طرح انہوں نے متضاد رنگوں کے استعمال سے ایک نئی طرح ڈالی ہے۔ ان کی مصوری میں الفاظ ابھر کر خود اپنا مفہوم بیان کرتے ہیں یہ تصویری خطاطی اور مصوری کا ایک حَسین امتزاج ہے

انور سجاد (لاہور۔ ۷ جون ۱۹۸۰)

اللہ تعالیٰ اب آپ کو اس جذب کی حالت سے نکال کر پھر دنیا میں لا کھڑا کرے اور تحیئر کی وہی کیفیت طاری رہے جو اس اسم میں ہے۔

انتظار حسین (روزنامہ مشرق، لاہور۔ ۷ جون ۱۹۸۰)

شفیق فاروقی کے بنائے ہوئے لفظ دیکھے اور خوش ہوا۔

سعادت خیالی (سینئر روپوٹر، روزنامہ مشرق، لاہور۔ ۷ جون ۱۹۸۰)

میں بطور مہمان نمائش دیکھ کر ورطہ حیرت میں گم ہوگیا کہ ایسی پاکیزہ اسلامی مصوری نے دل کو سرور دیا ہے اور حق اور حقیقت بنا دیا ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

ابصار عبدالعلی (۴۳-سی، جی-او-آر-۱۱۱، لاہور۔ ۱۹۸۱-۰۷-۰۳)

یہ نامکمل تاثر ہے کہ شفیق فاروقی کی تصویری خطاطی کی نمائش ہے۔ تاثر کی تکمیل اس وقت ہوتی ہے جب یہ کہا جائے کہ شفیق فاروقی کی تفسیری خطاطی کے ارتقاء کی نمائش ہے۔ شفیق فاروقی بڑی تیزی سے اپنے جاندار اسلوب کے حصار میں آتے جارہے ہیں۔ یہی ان کے فن کی نمائش ہے۔ انہوں نے خطاطی کو فن سے آگے لے جا کر فن لطیف کا درجہ دلوادیا ہے۔ ان کے رنگوں میں روح آ گئی ہے۔ لفظ کلام کرتے ہیں۔

اسلم کمال (۵۶۸ جہاں زیب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ ۱۹۸۱-۰۷-۰۵)

اللہ تعالیٰ بندوں کو اظہار کی کتنی صلاحیت دیتا ہے اس بات کا اظہار یہ تخلیقات ہیں۔ شفیق فاروقی کے فن کا مستقل ناظر ہوں۔ ان کو ہر نمائش میں مسلسل آگے بڑھتے ہوئے دیکھ کر بے حد مسرت ہوتی ہے۔ میں ان کی مزید کامیابی کا متمنی ہوں۔

ظہور عالم شہید (۳-اے، کوپر روڈ، لاہور ۔۱۹۸۱-۰۷-۰۵)

شفیق فاروقی کی مصورانہ خطاطی بڑی کامیاب اور موثر ہے۔ خدا انہیں مزید کامیابیوں سے سرفراز کرے۔

فیض احمد (لاہور ۔۱۹۸۲-۰۱-۰۳)

اتنی اعلیٰ وارفع خیالات واحساسات کی آئینہ یہ تصاویر جو حسنِ عقیدت کا برملا اظہار کر رہی ہیں۔ یقیناً ایک عظیم فنکار کی فنکارانہ عظمت کی دلیل ہیں۔

بیگم فرحت شجاع الرحمٰن (مئیر لاہور؛ کاشانہ قادر، ۵۰ جی-ٹی-روڈ، لاہور ۔۱۹۸۲-۰۱-۱۲)

فاروقی صاحب کی فنی تخلیقات دیکھ کر بیحد خوشی ہوئی۔ انہوں نے رنگوں کو وجدانی جذبوں کے ساتھ کاغذ پر بکھیرا ہے۔ اللہ ازواجل کی صفات کا عکس ہر رنگ میں الگ الگ نمایاں ہے۔ اللہ تعالےٰ ترقی دے۔ آمین۔

یاور مہدی (ریڈیو پاکستان، کراچی ۔۱۹۸۲-۰۴-۱۳)

میں شفیق فاروقی کے فن پاروں سے بیحد متاثر ہوا ہوں۔ فاروقی صاحب اس عہد کے ایک اچھے فنکار ہیں اور اُن سے ہمیں کافی اُمیدیں وابستہ ہیں۔

انور انصاری (۹۲/۷-کے، کورنگی، کراچی ۔۱۹۸۲-۰۴-۱۵)

شفیق فاروقی صاحب نے لفظوں اور رنگوں میں جو ایک خاص قسم کا رشتہ برقرار کیا ہے وہ ان کی انفرادیت ہے۔ پس منظر اور پیش منظر کو باہم منظم کر کے آپ کی خطاطی میں جو معنی اجاگر ہوتے ہیں وہ بڑے متاثر کن ہیں۔ لفظوں کی تراش خراش اور رنگوں کے بہاؤ سے جہاں آبشاروں کی مدھر آواز محسوس ہوتی ہے وہیں دیکھنے والا اس منظر میں گم صم ہو جاتا ہے اور اس پر سحر طاری ہو جاتا ہے۔

جگن ناتھ آزاد (کراچی ۔۱۹۸۲-۰۴-۱۵)

یوں تو دنیا کے مختلف حصوں میں متعدد نمائشیں میں نے دیکھیں ہیں لیکن اس نمائش میں مجھے ایک نئی بات نظر آئی ہے۔ موضوع کہ تصویروں پر نہ مسلط کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی موضوع اور رنگوں میں پیوندکاری کی گئی ہے بلکہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے رنگوں کی آمیزش سے الفاظ کی تخلیق ہو رہی ہو۔

میرے نزدیک فن کا یہ ایک اچھوتا نمونہ ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ یہ نمائش برصغیر کے مختلف حصوں میں دکھائی جائے۔ یہ نمائش مصوری کی نمائشوں میں ایک نئے دور کا اضافہ کر رہی ہے۔ میں شفیق فاروقی صاحب کو اس تخلیقی فن پر مبارکباد دیتا ہوں۔

رئیس امروہی (کراچی ۔۱۹۸۲-۰۴-۱۵)

آج عزیز دوست جناب جگن ناتھ آزاد کے ساتھ جناب شفیق فاروقی کے تصور تخیلات وتصورات کو دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ انہوں نے صفات الٰہی کی تجلیات کو نقوش، خطوط، قوسین اور رنگ کی شکل میں تصور کیا ہے۔ اک جذبہ بے اختیارِ شوق ہے جو ان پینٹنگز سے نمایاں ہیں۔ الوہی استعارات، تخیل انگیز پس منظر اور پیش منظر۔ حقیقت یہ ہے کہ الہامی خطاطی کی اک نئی قسم ہے جسے شفیق فاروقی نے متعارف کرایا ہے۔ ذہن پر عجب اثر پڑا۔

مہتاب امر (اعظم منزل، ناظم آباد نمبرا، کراچی ۔۱۹۸۲-۰۴-۱۸)

شفیق صاحب کی پینٹنگز دیکھنے کے بعد خوشی کا احساس پیدا ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے رنگوں اور قرآنی الفاظ کو خوبصورتی سے کینوس پر منتقل کیا ہے۔ رنگوں اور قرآنی الفاظ میں جو ردھم ہے وہ صرف شفیق صاحب کی پینٹنگز دیکھنے سے ملتا ہے۔

نور الحسن جعفری (۱۹۸۲-۰۴-۲۰)

رنگوں کے امتزاج میں اللہ تعالیٰ کے قدرت کی جھلک دیکھی۔

آذر زوبی (۱۹۸۲-۰۴-۲۱)

محبت وخلوص کے پیکر ! محنت وجدوجہد کے قائل !! ظاہر ہے کامیابی اور کامرانی آپ کا مقدر ہے۔ دعاؤں کے ساتھ

قدوس مرزا (این-سی-اے،لاہور۔۱۹۸۵-۰۳-۲۴)

بہت افضل نمائش ہے۔

بیگم سعیدہ وحید (فاطمہ میموریل ہسپتال، لاہور۔۱۹۸۲-۰۱-۰۴)

فاروقی صاحب کی Calligraphy دیکھ کر صحیح معنوں میں مسرت ہوئی۔ انکا آرٹ قابل ستائش ہے۔

بیگم سلمیٰ تصدق حسین

کلام الٰہی اور رازہائے آفرینش کا اظہار رنگوں میں پیش کرنا انتہائی مشکل کام ہے جسے عزیز شفیق فاروقی نے کمال چابک دستی سے کینوس پر نقش کیا ہے۔ آپ نے قرآن پاک کی آیات کے معنی کو اپنے حسین تصورات سے اور بھی زیادہ حسین بنا دیا ہے۔ یہ نادر نمونے ایک قیمتی اثاثہ ہیں اور مصور کی کوشش نہایت قابل ستائش ہے

انور سدید

شفیق فاروقی صاحب کی نمائش جنت نظارہ ہے۔ انہوں نے لفظ کے معنی کو اس کے بطون سے ابھارا ہے اور اس کے مفہوم کو رنگوں کی جوالا میں متحرک کر دیا ہے۔ تخلیق عمل کی یہ معراج ان کی ہر تصویر میں موجود ہے۔

محمود الحسن رومی

آرٹسٹ برادری میں شفیق فاروقی بہت زیادہ کام کرنے والے ہیں۔

تاج سعید (پشاور، ۶ مارچ ۱۹۸۱)

فاروقی کا پینٹ کرنے کا جداگانہ انداز دلوں میں اتر جانے والا ہے۔ ان کو صرف پینٹ کرنے اور ان کی اشکال کو نئی معنویت دیتے ہیں جو کمال حاصل ہے وہ ان ہی کا حصہ ہے۔ ان کی پینٹنگ دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حروف خود ہم سے ہم کلام ہیں۔

لطیف کاشمیری (مری)

شفیق فاروقی ایک کہنہ مشق مصور اور خطاط ہیں جو رنگوں کے استعمال پر قدرت رکھتے ہیں اور اپنے موضوعات کو رنگوں کے قالب میں ڈھالنے میں بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ ان کی محنت اور فنکارانہ لگن سادگی اور بے ریائی نے ان کی شخصیت میں خلوص ومحبت کا ایک سمندر موجزن کر دیا ہے۔

اشفاق احمد (تلقین شاہ)

شفیق کی تصاویر میں رنگ اس طرح ملتے ہیں جیسے مدت سے بچھڑے ہوئے دو دوست آپس میں ملتے ہیں۔

حوالہ جات

.1 نام کتاب: قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں مصنف: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

.2 نام کتاب: الاسماء الحسنیٰ مصنف: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی